



سوال

(318) داعیانِ دین میں بعض اوقات اختلاف ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داعیانِ دین میں بعض اوقات اختلاف بھی پیدا ہوجاتے ہیں، جن کی وجہ سے ملاقات کے بھی بہت سے مواقع ختم ہوجاتے ہیں بلکہ اس سے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کا عمل بھی معطل ہوجاتا ہے اور بہت سے فتنے، اختلاف اور جھگڑوں کی بھی کئی صورتیں پیدا ہوجاتی ہیں تو اس حوالہ سے دعاۃ (دعوت دینے والوں) کے لئے آپ کے کیا ارشادات اور نصائح ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میری داعیانِ دین کے لئے نصیحت یہ ہے کہ وہ اخلاص کے ساتھ صرف اللہ وحدہ کے لئے کام کریں، نیکی و تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے اختلافات ختم کرنے کے لئے کتاب و سنت کے فیصلوں پر مستقیم ہوجائیں تاکہ حسب ذیل ارشادِ باری تعالیٰ پر عمل پیرا ہوسکیں:

فَإِنْ تَنَزَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَزُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۹ ... سورة النساء

”اور اگر کسی بات میں تمہارا آپس میں اختلاف پیدا ہوجائے تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مال (انجام) بھی اچھا ہے۔“

اس سے بدف ایک ہوجائے گا، کوششیں مجتمع ہوں گی، حق کو نصرت حاصل ہوگی اور باطل شکست سے دوچار ہوجائے گا مگر یہ سب کچھ اسی صورت میں ہوگا جب اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کی جائے، توفیق طلب کرنے کے لئے صرف اور صرف اسی کی طرف توجہ کی جائے اور خواہشات کی پیروی سے اجتناب کیا جائے گا، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَجْحَدُونَ بِأَعْوَابِهِمْ وَمَنْ اضْلَعْ عَنْ شَيْءٍ يُؤَيِّدْ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَّ مِنَ اللَّهِ ۝۱۰ ... سورة القصص

”پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔“

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی و رسول حضرت داؤد علیہ الصلاة والسلام سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ... ۲۶ ... سورة ص



”اے داود! ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔“
حدیث ماہنامہ علمی والنہد اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 442

محدث فتویٰ